رات کا قیام

اور

وتر کیا ہے؟

http://salfibooks.blogspot.com

Scanned by CamScanner

......رات کا قیام:

۱......اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات گیارہ رکعتیں ادا کرتے تھے۔ جب فجر طلوع ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو ہلکی رکعتیں ادا کرتے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں جانب لیٹ جاتے، مؤذن کے آنے اور اذان دینے تک لیٹے رہتے۔ [2]

۲......سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جب کوئی شخص خواب دیکھتا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتا۔ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم تعبیر بتاتے) مجھے بھی یہ خواہش ہوئی کہ کوئی خواب دیکھوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کروں۔ میں اس وقت نوجوان تھا۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مسجد میں سویا کرتا تھا۔ خیر میں نے خواب دیکھا کہ دو فرشتے آئے اور مجھے پکڑ کر دوزخ کی طرف لے گئے ہیں۔ کیا دیکھتا ہوں کہ کنوئیں کی طرح اس کی بندش ہے، اس پر دو کولے بنے ہوئے ہیں، اس میں کچھ لوگ میری پہچان کے بھی ہیں۔ میں دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگنے لگا۔ پھر ہم کو ایک اور فرشتہ ملا، اس نے مجھے کہا: ڈرو نہیں۔ میں نے یہ خواب (اپنی بہن) اُم المؤمنین سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا، انھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا تذکرہ

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب استحباب صلاۃ الضحی ...... الخ، ح: ۷۲۰۔

[2] صحیح بخاري، کتاب الدعوات، باب الضجع علی الشق الایمن، ح: ۶۳۱۰۔ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب استحباب رکعتی سنۃ الفجر ..... الخ، ح: ۷۲۴۔

Scanned by CamScanner

لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

((نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ .)) ❶

''عبداللہ اچھا آدمی ہے۔ کاش کہ وہ رات کو تہجد پڑھا کرے۔ اس کے بعد عبداللہ رات کو بہت کم سوتے تھے۔''

۳..... سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللّٰهِ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَأَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوُدَ، وَكَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ، وَيَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا .)) ❷

''اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب نماز (یعنی رات کی نماز) داؤد علیہ السلام کی نماز ہے اور سب سے محبوب روزے داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ داؤد علیہ السلام آدھی رات سوتے تھے، تہائی حصہ قیام کرتے۔ رات کے چھٹے حصے میں (تہجد پڑھ کر) سوتے تھے۔ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔''

۴..... سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ، يَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ، مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ، مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ .)) ❸

''اللہ تعالیٰ ہر رات آسمانِ دنیا پر رات کے تہائی حصہ کے آخر میں اترتے ہیں

---

❶ صحیح بخاري، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عبداللّٰہ بن عمر بن الخطابؓ، ح: ۹، ۳۷۳۸۔

❷ صحیح بخاري، کتاب التهجد، باب من نام عند السحر، ح: ۱۱۳۱۔ صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب النهی عن صوم الدهر لمن تضرر به ...... الخ، ح: ۱۱۵۹۔

❸ صحیح بخاري، کتاب التهجد، باب الدعاء والصلاة من آخر اللیل، ح: ۱۱۴۵۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاة المسافرین، باب الترغیب فی الدعاء ...... الخ، ح: ۷۵۸۔

Scanned by CamScanner

[redacted]

page 3

اور فرماتے ہیں: کون ہے جو مجھے پکارتا ہے کہ میں اس کی پکار کا جواب دوں۔ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے کہ میں اس کو عطا کروں۔ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اس کو بخش دوں۔"

۵...... سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے:

((إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ خَيْرًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ .)) ❶

"رات میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس وقت جو مسلمان آدمی اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی بھلائی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عطا کر دیتا ہے اور یہ گھڑی ہر رات میں ہوتی ہے۔"

۶...... سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا: فرض نماز کے بعد کون سی نماز افضل ہے؟ ماہِ رمضان کے روزوں کے بعد کون سے روزے افضل ہیں؟ آپؐ نے فرمایا:

((أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ صِيَامُ شَهْرِ اللّٰهِ الْمُحَرَّمِ .)) ❷

"فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز، نمازِ تہجد ہے اور رمضان کے مہینے کے بعد روزوں کے بعد سب سے افضل روزے محرم کے روزے ہیں۔"

۷...... عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ مدینہ آئے، لوگ آپ ﷺ کی طرف دوڑے ۔ آواز لگائی کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے ہیں۔ میں بھی لوگوں کے ساتھ آیا تھا، تاکہ آپ ﷺ کو دیکھوں۔ جب میں

---

❶ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فی اللیل ساعة مستجاب فیها الدعاء، ح: ۷۵۷۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، ح: ۱۱۶۳۔

Scanned by CamScanner

نے نبی کریم ﷺ کا چہرہ مبارک پہچانا تو میں جان گیا کہ یہ چہرہ جھوٹ بولنے والا نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے اس وقت جو پہلی گفتگو فرمائی وہ یہ تھی:

((أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ، وَأَطْعِمُوْا الطَّعَامَ، وَصَلُّوْا وَالنَّاسُ نِيَامٌ، تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ .)) ❶

"اے لوگو! سلام عام کرو، کھانا کھلاؤ۔ جب لوگ سو رہے ہوں تو تم نماز پڑھو، (یعنی نمازِ تہجد) تم تمام جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔"

۸...... سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى، وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِيْ وَجْهِهَا الْمَاءَ، رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ، وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِيْ وَجْهِهِ الْمَاءَ .)) ❷

"اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو رات کو اُٹھا اور نماز ادا کی، پھر اس نے اپنی بیوی کو جگایا۔ اگر اس کی بیوی انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔ اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم کرے جو رات کو اُٹھی اور نماز ادا کی، پھر اس نے اپنے خاوند کو جگایا۔ اگر اس نے انکار کیا تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔"

(۱۵)...... وتر کے بارے میں:

۱...... سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خلیل (یعنی محمد رسول اللہ ﷺ) نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی کہ میں ان تین چیزوں کو مرتے دم تک نہ چھوڑوں۔

---

❶ سنن الترمذي، كتاب صفة القيامة والرقائق والورع، باب حديث افشوا السلام...... ح: ۲٤۸٥۔

❷ سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب قيام الليل، ح: ۱۳۰۸۔ سنن النسائي، كتاب قيام الليل، باب الترغيب فى قيام الليل، ح: ۱٦۱۰۔

Scanned by CamScanner

((صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، وَصَلَاةِ الضُّحٰى ، وَنَوْمٍ عَلٰى وِتْرٍ .)) ❶

''(۱) مہینے میں تین روزے رکھنا۔(۲) نمازِ چاشت ادا کرنا۔اور (۳) وتر پڑھ کر سونا۔''

۲......سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اجْعَلُوْا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا .)) ❷

''رات کو اپنی آخری نماز وتر کو بناؤ۔''

۳......سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کے بارے میں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا:

((مَثْنٰى مَثْنٰى ، فَإِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ صَلّٰى وَاحِدَةً فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا صَلّٰى .)) ❸

''رات کی نماز دو رکعت ہے، پھر اگر صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ لے، جو اس نے نماز پڑھی ہے، وہ ایک رکعت اس کی نماز کو طاق کر دے گی۔''

Scanned by CamScanner